



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ما تم پر سی میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنی جائز ہے یا نہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِلّٰہِ تَعَالٰی تَحْمِلُ الْمَسْأَلَاتِ

اَللّٰہُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، اَمَا بَدَأْتُ

تعریف (ما تم پر سی) کے وقت میت کے لیے دعا کرنا آیا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کسی صحابی کے گھر تعریف کے لیے گئی تھیں جب وہیں آئیں تو آنحضرت ﷺ نے دریافت فرمایا کہ فاطمہ اکمال کئی تھیں؟۔ حضرت فاطمہ نے عرض کیا اس گھر والوں کے یہاں کئی تھی دعا جا کر میں نے ان کی میت کے لیے دعا، مغفرت کی اور ان کی تعریف کی (عون المحبود 3490) لیکن خاص اس دعا کے وقت اٹھانے کے بارے میں کوئی روایت صحیح یا ضعیف نظر سے نہیں گزرا۔

حَمْدًا لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ وَالشَّمَاءُ بِسْمِهِ أَعْلَمُ

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکبھوری

جلد نمبر 1۔ کتاب الجنازہ

صفحہ نمبر 460

محمد فتویٰ